27303- معین چیز کے حصول پر نذر مانی لیکن وہ چیز حاصل نہ ہوئی، اور نذر پوری نہ کرنے سزا

سوال

اگر میں یہ نذر مانوں کہ میری مطلوبہ چیز حاصل ہوئی تو میں فلاں کام کرونگا، لیکن میں جو چاہتا تھا اس کا حصول ابھی تک نہیں ہوا لھذا اس کا حکم کیا ہوگا ؟

اور اگر میں اپنی نذر پوری نہ کروں تو اس کی سزا کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کسی چیز کے حصول پر معلق نذر اس وقت تک واجب نہیں ہوتی جب تک وہ چیز حاصل نہ ہوجائے، مثلا کسی شخص نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالی اس کے مریض کو شفایابی سے نوازے گا تو وہ صدقہ کرے گا، یا روزہ رکھے گا، تو جب اس کے مریض کو شفایابی نہیں ملتی اس وقت تک اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہوگا.

علماء کرام کے اجماع کے مطابق اس نذر کو پورا کرنا واجب ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے نذر مانی کہ وہ اللہ تعالی کی اطاعت کرے گا، تو وہ اس کی اطاعت کرے، اور جس نے نذر مانی کہ اللہ تعالی کی نافرمان کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6318).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اطاعت کی نذر کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

(یہ تین قسم کی ہے :

پہلی قسم : کسی نعمت کے حصول یا پھر کسی مشکل اور تکلیف کے دور ہونے کے بدلے میں اطاعت وفرمانبرداری کی نذر ماننا : مثلا کوئی یہ کہے : اگر اللہ تعالی نے مجھے شفا دی تو میرے ذمہ ایک ماہ کے روزے، تو جس چیز کی شرع میں اصلا وجوب کی دلیل ملتی ہو اس میں اطاعت کرنا لازم ہوگی مثلا روزے، نماز، صدقہ، اور حج، اہل علم کا اجماع ہے کہ اس نذر کو پورا کرنا لازمی ہے)

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (622/13).

اور جب نذر پوری کرنی واجب ہوجائے تو انسان کے ذمہ یہ قرض ہوتا ہے حتی کہ اسے پورا کردے، اور اگر وہ اسے ترک کرنے کا عزم کرتا ہے تو وہ گنہگار ہوگا.

اور خدشہ ہے کہ اگر وہ نذر پوری نہ کرے تو اللہ تعالی بطور سزا اس کے دل میں نفاق ڈال دے گا.

فرمان باری تعالی ہے :

.{اوران میں کچھ ایسے بھی ہیں جواللہ تعالی سے عہد کرتے ہیں کہ اگر تونے ہمیں اپنے فضل سے نوازا توہم تیری راہ میں صدقہ وخیرات کرینگے اور نیک وصالح لوگوں میں ہونگے، اور جب اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے نوازتا ہے تووہ بخل کرنے لگتے ہیں، اوروہ اعراض کرتے ہوئے پھر جاتے ہیں، تواللہ تعالی اس کی سزامیں ان کے دلوں میں نفاق ڈال دے گا اس دن تک جب وہ اس سے ملیں گے، اس کے سبب کہ انہوں نے وعدہ کرنے کے بعد اللہ تعالی سے وعدہ خلافی کی، اورجووہ کذب بیانی کرتے تھے، کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالی کوان کے دل کا بھید اوران کی سرگوشی سب معلوم ہے، اوراللہ تعالی غیب کی تمام باتوں سے خبردار ہے}.التوبۃ(75-77).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر(42178)کا جواب ضرور دیکھیں.

اوریہ جاننا ضروری ہے کہ نذر مکروہ ہے کیونکہ بخاری اور مسلم نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذرماننے سے منع کیا اور فرمایا :

"یہ کسی چیز کودور نہیں کرتی بلکہ یہ توبخیل سے نکالنے کا ایک بہانہ ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر(6608) صحیح مسلم حدیث نمبر(1639)

اس کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر(36800) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.